گلو بند کے طور پر استعمال ہوتا ہے، اس بنا پر مشرق اور مغرب دونوں ایک کشتی پر سوار ہیں، ان حالات میں وہ لوگ جو اسلامی تہذیب و ثقافت کے اقدارِ عالیہ کو عزیز رکھتے ہیں انہیں ہر جگہ ایک مبلّغ کی حیثیت سے رہنا ہے اور ایک مبلّغ کا کام یہ ہے کہ وہ ہر سازگار و ناسازگار ماحول میں عزم و ہمت اور خودداری و خود اعتمادی کے ساتھ رہتا ہے اور اپنے قول و عمل سے صورتِ حالات کو بدلنے کی کوشش کرتا ہے، ایک مبلّغ کے لئے بھی اگر کسی موافق ماحول میں رہنا ضروری ہو تو پھر نہ تبلیغ کا مدعا پورا ہوتا ہے اور نہ اُس کی ایسی کچھ ضرورت ہی باقی رہتی ہے، اگر عزمِ صادق اور نگہ پاک ہو تو اس ماحول میں رہنے سے بے اختیاری طور پر جو گناہ سرزد ہوں گے خدائے علیم و خبیر کی رحمت سے امید ہے کہ اُن پر مواخذہ نہیں ہوگا۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہ کی ایک روایت میں غالباً اسی قسم کے حالات کی طرف اشارہ ہے: بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "یہ زمانہ وہ ہے جبکہ اگر تم نے جن چیزوں کا تمہیں حکم دیا گیا ہے اگر اُن کا دسواں حصّہ بھی ترک کر دیا تو تم سے مواخذہ ہوگا۔ لیکن تم پر ایک زمانہ آئے گا جبکہ تم نے اگر ان چیزوں کے دسویں حصّہ پر بھی عمل کر لیا تو تمہاری نجات ہو جائے گی" حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جس زمانہ کا ذکر فرمایا ہے، بے شبہ یہ ہمارا زمانہ وہی زمانہ ہے، اور یہ زمانہ دنیا کے کسی خاص خطّہ اور علاقہ کے ساتھ مخصوص نہیں، اس میں نہ مشرق کا امتیاز ہے اور نہ مغرب کا، بلکہ عام اور ہمہ گیر ہے۔

تاریخِ ہند پر نئی روشنی

مرتبہ و مترجمہ:- پروفیسر خورشید احمد فارق صاحب

ساتویں صدی ہجری (تیرھویں صدی عیسوی) کی ایک مصری مصنّف کی لکھی ہوئی عربی کی ایک قلمی کتاب، مسالک الابصار کے اُن بیانات کا اُردو ترجمہ جو محمد تغلق کے دورِ حکومت اور قرونِ وسطیٰ کے ہندوستانی رسوم و رواج سے متعلق ہیں، ہندوستان کے بارے میں نادر و نایاب معلومات۔ توضیحی مقدمہ، حواشی اور اصل عربی متن کے ساتھ۔

صفحات ۱۵۸ - قیمت -/۳ مجلد -/۴ — صرف عربی ایڈیشن -/۲

ملنے کا پتہ:- مکتبہ بُرہان، اُردو بازار، جامع مسجد، دہلی ۶